سوال

(371) جانور اور پرندے پالنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھر میں خرگوش رکھے جاسکتے ہیں، اس سے گناہ تو نہیں ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دیگر پالتو جانوروں کی طرح گھر میں خرگوش رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی جانور پالا کرتے تھے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے ایک چڑیا پال رکھی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی تشریف لاتے تو اس سے کہتے۔

"یا أبا عمیر ما فعل النغیر   نغر کان یلعب بہ" (متفق علیہ)

اے ابو عمیر! تیری چڑیا کا کیا بنا۔

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں۔

"إن فی الحدیث دلالة علی جواز إمساک الطیر فی القفص و نحوہ، ویجب علی من حبس حیواناً من الحیوانات أن یحسن إلیہ ویطعمہ مایحتاجہ لقول النبی"

اس حدیث سے پرندے کو پنجرے وغیرہ میں بند کرنے کے جواز پر دلیل ملتی ہے، اور روکنے والے پر واجب ہے کہ وہ اس کے کھانے وغیرہ کا خصوصی اہتمام کرے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ان جانوروں کے حقوق مثلاً خوراک وغیرہ کا خوب خیال رکھا جائے اور ان کی حق تلفی نہ کی جائے۔ کیونکہ ان کو خوراک مہیا نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے، حدیث نبوی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ :

"دخلت امرأة النار فی ہرة ربطتہا فلم تطعمہا ولم تدعہا تأکل من خشاش الأرض" (متفق علیہ)

ایک عورت صرف اس لئے جہنم میں چلی گئی، کہ اس نے ایک بلی باندھ رکھی تھی، لیکن اسے نہ تو کھانا کھلایا اور نہ ہی اسے زمین میں کھلا چھوڑ دیا، کہ وہ حشرات الارض

سے پیٹ بھر لے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1